کشف المحجوب

(کلام المرغوب)

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری

المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق تخریج و تدوین جدید

ڈاکٹر خالق داد ملک ڈاکٹر طاہر رضا بخاری

مکتبہ شمس و قمر

کشف المحجوب

(کلام المرغوب)

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری

المعروف

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق تخریج و تدوین جدید

ڈاکٹر خالق داد ملک

ڈاکٹر طاہر رضا بخاری

مکتبہ شمس و قمر

جامعہ حنفیہ غوثیہ بھاٹی چوک لاہور

0345-4666768,0322-4973954

کتاب	:	کشف المحجوب (کلام المرغوب)
مصنف	:	حضرت سیّد علی بن عثمان ہجویری المعروف بہ داتا گنج بخشؒ
مترجم	:	علامہ ابوالحسنات سیّد محمد احمد قادری
تحقیق، تخریج وتدوین جدید	:	ڈاکٹر خالق داد ملک، چیئرمین شعبہ عربی پنجاب یونیورسٹی
		ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈائریکٹر جنرل مذہبی امور اوقاف پنجاب
باہتمام	:	قاری محمد عارف سیالوی، مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ لاہور
نگران	:	صاحبزادہ محمد طاہر شہزاد سیالوی، چیئرمین مکتبہ شمس وقمر
		حافظ محمد کاشف جمیل، منیجنگ ڈائریکٹر مکتبہ شمس وقمر
کمپیوٹر ورک	:	طاہر مقصود
سال اشاعت	:	فروری ۲۰۱۲ء / ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ
تعداد	:	500
ناشر	:	مکتبہ شمس وقمر، جامعہ حنفیہ غوثیہ، بھاٹی چوک لاہور
		0345-4666768 0322-4973954

رہے تھے۔ ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ نے اندر سے دریافت فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا امیر المومنین ہیں۔ فضیل رحمۃ اللہ علیہ نے جواب سن کر فرمایا مجھ سے اور امیر المومنین سے کیا تعلق۔ میں نے کہا سبحان اللہ! حضور ﷺ کی حدیث ہے جس میں ارشاد ہے:

لَيْسَ لِلْعَبْدِ اَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ.

"بندہ کو یہ زیبا نہیں کہ اطاعتِ الٰہی میں اپنے کو ذلیل کرے۔"

آپ نے فرمایا:

بَلٰى، اَمَّا الرِّضَاءُ فَعِزٌّ دَآئِمٌ عِنْدَاللّٰهِ.

"ٹھیک ہے مگر رضاءِ مولا میں رہنا دوامی عزت ہے۔"

اس رضا کے اہل کے نزدیک تو میری ذلت دیکھ رہا ہے، اور میں رب جل وتعالیٰ کے حکم کے آگے راضی ہو کر ہمیشہ کی عزت پاتا ہوں۔ پھر آپ نیچے تشریف لائے اور دروازہ کھول کر چراغ گل فرما دیا اور ایک گوشہ میں حجرہ کے اندر تشریف فرما ہو گئے۔ ہارون اندھیرے میں آپ کو ڈھونڈنے لگے۔ آخر حضرت فضیلؒ پر ہارون کا ہاتھ جا پڑا۔ حضرت فضیلؒ نے فرمایا وہ ہاتھ جس سے زیادہ نرم میں نے نہیں دیکھا اگر عذاب الٰہی سے نجات یافتہ ہے تو بہت ہی اچھا ہے۔ ہارون رشید سن کر رو پڑے اور اتنے روئے کہ بیہوش ہو گئے۔ جب ہوش آیا عرض کی: حضور! مجھے کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اے امیر المومنین تمہارے باپ حضور ﷺ کے چچا تھے۔ انہوں نے حضور ﷺ سے درخواست کی تھی کہ مجھے کسی ایک قوم کا امیر بنا دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا چچا! میں نے آپ کے ایک ایک سانس کو آپ کی دنیائے جسم کا امیر بنایا۔ یعنی آپ کا ایک ایک سانس جو اطاعتِ الٰہی میں گذرے وہ مخلوقات کی اطاعت سے تمہارے لیے بہتر ہے۔ لِاَنَّ الْاِمَارَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ النَّدَامَةُ. "اس لیے کہ امارت سے قیامت کے روز بجز ندامت کچھ حاصل نہیں۔"

ہارون عرض کرنے لگے، حضور! کچھ اور بھی فرمائیں۔ حضرت فضیلؒ نے فرمایا: جب عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو مسندِ خلافت پر متمکن کیا تو آپ نے حضرت سالم بن عبداللہ اور رجاء بن حیوٰۃ اور محمد بن کعب القرظی رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بلا کر عرض کی کہ میں اس بلا میں مبتلا ہو گیا ہوں، اب بتایئے ان بلاؤں کا علاج میرے لیے کیا ہے، میں درحقیقت اس منصب کو بلا سمجھتا ہوں اگرچہ عوام اسے نعمت جانیں۔ ان حضرات میں ایک صاحب فرمانے لگے کہ امیر المومنین اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ کل روزِ قیامت عذاب سے مامون رہیں تو ہماری اس نصیحت پر عمل پیرا ہو جائیں:

۱) معمر مسلمانوں کو باپ کی طرح بانگاہ عزت دیکھو۔